



سوال

(555) ایک کنواری لڑکی کے ہاں نکاح کے چارپانچ ماہ بعد ناجائز بچہ پیدا ہوا ہے، نکاح کے وقت وہ حاملہ تھی، لیکن اس حمل کا علم اس کے والدین کو اور نہ ہی لڑکے کے والدین کو اور نہ ہی نکاح خواں کو تھا۔ اب وضع حمل کے بعد اس لڑکی کے اقرباء میں سے کوئی قتل کر سکتا ہے یا نہیں؟ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ نکاح جو حمل کی حالت میں ہوا وہ نکاح باقی ہے یا ختم ہو گیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک کنواری لڑکی کے ہاں نکاح کے چارپانچ ماہ بعد ناجائز بچہ پیدا ہوا ہے، نکاح کے وقت وہ حاملہ تھی، لیکن اس حمل کا علم اس کے والدین کو اور نہ ہی لڑکے کے والدین کو اور نہ ہی نکاح خواں کو تھا۔ اب وضع حمل کے بعد اس لڑکی کے اقرباء میں سے کوئی قتل کر سکتا ہے یا نہیں؟ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ نکاح جو حمل کی حالت میں ہوا وہ نکاح باقی ہے یا ختم ہو گیا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئلہ میں لڑکی کی سزا سو کوڑے اور سال بھر کے لیے علاقہ بدر کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {الرِّئَاسِيَّةُ وَالرِّئَانِيَّةُ فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ} [النور: ۲] "زنا کار عورت و مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ۔" صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((الْبَخْرُ بِالْبَخْرِ جَلْدًا مِائَةً وَنَفْسِي سَنِيَّةٌ وَالنَّيْبُ بِالنَّيْبِ جَلْدًا مِائَةً وَالزَّخْمُ)) [۱] "غیر شادی شدہ جب زنا کرے غیر شادی شدہ سے تو سو کوڑے لگاؤ اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر کر دو۔ اور شادی شدہ جب شادی شدہ سے زنا کرے تو سو کوڑے لگاؤ اور پھر پتھروں سے مار ڈالو۔" [ایسی لڑکی کی سزا قتل نہیں۔

رہا یہ نکاح تو وہ نہیں ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ ط} [المائدہ: ۵] "اور پاک دامن مسلمان عورتیں حلال ہیں۔" تو پتہ چلا کہ غیر محصنہ خواہ مؤمنہ ہی ہو حلال نہیں حرام ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَزُجْرَمُ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ط} [النور: ۳] "اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا۔" [۱۳ ۷ ۱۲۱ھ

1 مسلم کتاب الحدود باب حد الزنا



جلد 02 ص 470

محدث فتویٰ